Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صدا

از قلم

سلمان

*اپریل فول ڈے افسانہ

پت جھڑ کے موسم کی شکستہ حال اور بے رحم ہوائیں اس درخت کو سر سراتی توان سے پتے وافر مقدار میں نیچے گرنے لگتے یہ پتے درخت کے نیچے قبر پر جا گرتے جس کے پاس برقعے میں ملبوس عبیرہ کھڑی قبر سے سوال وجواب میں مصروف تھی

درختوں سے گرتے پتے زمین پر گرتے ہوئے ایک عجیب صدا پیدا کرتے جسے عبیرہ کے سوا کوئی سن نہیں سکتا تھا کیونکہ جس پر بیتتی ہے وہی اس کا اثر محسوس کرتا ہے سننے والے اور دیکھنے والے تو صرف حظ اٹھاتے ہیں

عبیرہ قبر سے سوال جواب کرتی گرتے پتوں کو بھی دیکھ رہی تھی اور ان پتوں کے زمین پر گرنے اور پھر ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے رینگنے کی صداا سے کسی یاد کی صدا سے آشنا کرا کر رونے پر مجبور کر دیتی اور عبیرہ پتوں کی اس صدا کے اثر میں خود کو ڈبونے لگی

ـ

ـ

ـ

ـ

ماضی 🕒🕖

👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇

اکتوبر کے درمیانی دن چل رہے تھے یہ وہ دن ہوتے ہیں جب موسم گرما اپنی آخری سانسیں لے رہا ہوتا ہے اور موسم خزاں کے بعد آہستہ آہستہ جاڑا جنم لے رہا ہوتا ہے

یہ قدرت کا دستور ہے کہ ایک چیز کا اختتام کسی دوسری کی ابتدا کا باعث بنتا ہے رات ختم ہوتی ہے تو دن کا ظہور ہو جاتا ہے

ہر مشکل بھی آسانی کے بعد آتی ہے اور ہر مشکل کے بعد آسانی۔ خوشیاں آتی ہیں تو غم بھی آتے ہیں کسی ایک انسان کی وفات ہوتی ہے تو اسی لمحے کسی کا جنم بھی ہوتا ہے

سہ پہر کا وقت تھا جب عبیرہ اور صدا دونوں پارک میں اس درخت کے نیچے بنچ پر بیٹھی باتیں کر رہی تھیں اور درخت کے جھڑتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتے پت جھڑ کا یقین دلا یا رہے تھے پتے ہوا کے دوش پر سوار درخت سے گرتے اور زمین پر ایک صدا بکھیر دیتے جو ماحول کو سوگوار کر دیتی

اگر کوئی گرتے پتوں کے ہوا کے دوش پر رینگنے کے صدا پر غور کرنے نا تو یہ ہمیں ایک اداس صدا دیتے"

" ہیں یہ درخت سے اپنا ساتھ چھوٹ جانے پر ماتم مناتے ہیں اور یہ صدا ان کے سوگ کا اظہار ہے

صدا نے اداسی سے عبیرہ سے کہا

صدا انسان جب اداس ہوتا ہے تو اسے کائنات کی ہر چیز اداس لگتی ہے یہ سورج اسے کسی کی جدائی میں آگ" برساتا، بادل کسی کے ہجر میں روتا اور گرجتا، ہوا کسی کی چاہ کے لیے بے تاب سائیں سائیں کرتی دکھائی دیتی ہے خدارا میری پیاری دوست خود کو اس اداسی کی چادر سے آزاد کرو اور خوشی کے نغموں کو غم کے ان

" پربتوں پر جا کر بجاؤ

عبیرہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا

لیکن جونہی عبیرہ نے "پربت" لفظ بولا صدا ساکت ہو گئی اس کا وجود بے حس ہو گیا اور وہ بت بن گئی

" پپ پربت جج جبل"

صدا بڑبڑائی تو عبیرہ نے غصے سے صدا کو دیکھا

وہ صدا کو کافی دیر سے سمجھا رہی تھی اور اسے خوش کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر اس کی دوست صدا پر اس کی کسی بھی بات کا کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا اس کی ہر بات سے وہ اپنی اداسی کا مزید سامان ڈھونڈ لیتی آخر کار عبیرہ غصہ آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبل میں بھی کہہ سکتی تھی صدا لیکن میں پربت لفظ استعمال کیا لیکن تم تمہیں تو میرے ہر لفظ سے جبل ہی"

" یاد آجاتا ہے مجھے پربت لفظ ہی نہیں بولنا چاہیے تھا

عبیرہ نے غصے سے کہا

" عبیرہ کیا جبل مجھے کسی دن اپنا لے گا"

صدا نے روتے ہوئے کپکپاتے ہوئے کہا

کب سے سمجھانے کی کوشش کر رہی ہوں تمہیں صدا خدارا خدارا تمہیں خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو جبل کی"

جان اگر وہ تمہیں نہیں پسند کرتا تو خدا کے لیے اس کا خیال اپنے دماغ سے نکال دو اگر وہ تمہارے نصیب میں

" نہی لکھا تو کیسے ملے گا تمہیں

عبیرہ نے صدا کا چہرہ اپنے ہاتھ سے اپنی طرف کیا

صدا دیکھو کائنات کا ہر ذرہ تمہیں مسرت کی عظیم مثال دے گا بس گھور تو کرو"

" یہ جھڑتے پتے

عبیرہ نے پتوں کی طرف اشارہ کیا

یہ جھڑتے پتے جن سے ان کا سہارا چھن گیا لیکن پھر بھی وہ دور ہوا کے دوش پر اڑ رہے ہیں اور خوشی کے'''

شادیانے بجا رہے ہیں کے جس سے ان کا ساتھ چھوٹ گیا وہ ان کے لائق نہ تھا وہ خوش ہو رہے ہیں کہ آج وہ

اپنے اس ساتھی سے بچھڑ گئے ہیں جو ان کو بے کار سمجھتا تھا کسی ایسے کے ساتھ رہنا جس کے پاس آپ کے

لیے عزت نہ ہو بہتر ہے اس سے کنارہ کشی کر لی جائے صدا خدارا کائنات کی ہر چیز سے ملنے والی صدا کو اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" لیے خوشی کا باعث بناؤ نہ کہ اداسی کا

عبیرہ کے سخت رویے سے صدا پھٹ گئی اور زور زور سے رونے لگی

عبیرہ نے اسے گلے سے لگا لیا اور پیار کرنے لگی تو روتے ہوئے صدا بڑبڑائی

میں بھی آج ان پتوں کی طرح خوش ہوتی ہوں ایک ایسے ساتھی سے بچھڑ کر جس کے لیے میری کوئی"

" وقعت نہیں ہے

" بہت اچھا فیصلہ کیا تم نے صدا"

عبیرہ نے اس کی کمر پر تھپکی دی

تو روتی ہوئی صدا ایک دم ہنس دی اور پھر رونے لگی اور عبیرہ اس کے رویے پر حیرت اور خوشی کا تاثر اپنے چہرے پر لیے کھڑی تھی کیونکہ صدا نے بھی درختوں سے گرتے پتوں کی صدا کو اپنا لیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

صدا اور عبیرہ دونوں بی ایس سی کی طالبہ تھیں۔ان کا پہلا سال چل رہا تھا۔اسی دوران صدا کو اپنی ہی کلاس کا ایک لڑکا جبل پسند آگیا اور صدا اپنے آپ کو کلی طور پر جبل کو دے بیٹھی صدا ایک درمیانی طبقے سے منسلک تھی دوسری طرف جبل ایک امیر کبیر گھرانے کا ہونے کی وجہ سے کافی انا پرست تھا اور اسی وجہ سے وہ اپنے معیار سے کم لوگوں سے ہم کلام ہونا بھی مناسب نہ سمجھتا تھا

صدا درمیانی طبقے سے ضرور تھی لیکن قدرت کا دیا سب کچھ تھا جمال صاحب کے پاس ہاں اتنا ضرور تھا کہ ان کی بیٹی صدا رکشے میں یونیورسٹی آتی تھی اور ایک دن جبل نے صدا کو رکشے میں بیٹھا دیکھ لیا تھا اسی وجہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے جبل صدا سے دور رہتا تھا اس کے باوجود کے کئی بار صدا نے جبل سے بات چیت کی کوشش بھی کی مگر جبل اسے نظر انداز کر دیتا

صدا جبل کو حد درجے پیار کرتی تھی اور جبل کی نظر اندازی اسے کاٹ کھائے جاتی تھی صدا کی دوست عبیرہ اسے ہمیشہ سمجھاتی اور اسے جبل سے دور رہنے کو کہتی مگر صدا اس سے محبت کرتی تھی جبل کا خیال اپنے دل و دماغ سے نہی نکال سکتی تھی۔

عبیرہ کے بارہا سمجھانے کے باوجود بھی وہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی موقع ڈھونڈنے کے چکر میں ہوتی کہ اس کی ایک بار ملاقات ہو جائے جبل سے

دوسری طرف جبل کو اس بات کا علم ہو چکا تھا کہ صدا اس سے محبت کرتی ہے جبل کے نزدیک محبت کی کوئی وقعت نہ تھی اس لیے اس نے صدا سے مزید دور رہنا شروع کر دیا

☆☆☆☆☆☆☆

اکتوبر کے درمیانی دن چل رہے تھے کہ جب ایک دن یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں جبل اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا اور دور بیٹھی صدا اسے دیکھ رہی تھی جبل صدا کی وجہ سے اٹھ کر چلا گیا مگر صدا کے لیے خوش قسمتی تھی کیونکہ اسے جبل سے ملنے کا موقع مل گیا تھا کیونکہ جبل اپنی گھڑی وہیں گراؤنڈ میں بھول گیا تھا صدا نے موقع غنیمت جانا اور گھڑی اٹھا کر جبل کے پیچھے ہولی تاکہ اسے لوٹا سکے

☆☆☆☆☆☆☆

جبل گراؤنڈ سے ابھی تھوڑا دور ہی پہنچا تھا اس کی دوست اس سے اصرار کر رہے تھے وجہ جاننے کے لیے کہ کیوں گراؤنڈ سے اٹھ کر آیا مگر جبل بات بدلی جا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" لگتا ہے کوئی لڑکی کا چکر ہے"

عشان نے کہا تو جبل نے غصے سے اسے گھورا

" شرط لگا لے ایسا ہی ہے"

عشان نے اذہان سے کہا

" مجھے بھی یہی لگتا ہے"

اذہان نے بھی عشان کی ہاں میں ہاں ملائی

" بند کرو اپنی بکواس ایسا کچھ بھی نہیں ہے"

جبل نے غصے سے کہا

عین اسی وقت جبل کو کسی نے پکارا یہ صدا تھی جو اس کے پیچھے کھڑی تھی

"کیا آپ مجھ سے وہاں بات کر سکتے ہیں ؟"

صدا نے جبل سے پاس درخت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

تو جبل کا چہرہ لال سرخ ہو گیا جو اپنے دوستوں کو یقین دلا یا رہا تھا کہ کوئی لڑکی کا چکر نہی ہے اور اوپر سے ایسے ایک لڑکی کا آجانا اور الگ جا کر بات کرنا

عشان اور اذہان نے مایوس نگاہوں سے جبل کو دیکھا

" تم نے ہمیں اس قابل بھی نہ سمجھا کہ کچھ بتاؤ"

عشان اور اذہان اس سے ناراض ہو کر ادھر سے چلے گئے تو جبل مزید غصے میں آگیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی"

اس نے نفرت بھرا جواب صدا کو دیا تو صدا کو دل پر زوردار جھٹکا لگا اور اس کی آنکھوں سے ایک ننھا منا آنسو نکل آیا

" مم میں یہ گھڑی دینی تھی آپ کی گ گ گراؤنڈ میں رہ گئی تھی"

بے اختیاری میں اس نے گھڑی اسے دی اور واپس مڑ گئی

اور پلٹ کر اسے دیکھتی رہی

" آئندہ مجھ سے ملنے کی کوشش مت کرنا"

صدا جب آگے گئی تو پیچھے سے جبل نے کہا صدا کو لگا جیسے جسم سے روح نکل گئی ہو

صدا کافی پریشان تھی تو عبیرہ نے اس سے پریشانی کی وجہ پوچھی تو صدا نے سب بتا دیا عبیرہ نے اسے بہت سمجھایا مگر صدا نہ سمجھی

چھٹی کے بعد صدا گھر جانے کی بجائے پارک چلی گئی اور اکیلی بیٹھ کر رونے لگی عبیرہ کو صدا کی امی نے فون کر کے بتایا کہ صدا گھر نہیں پہنچی تو عبیرہ سمجھ گئی کہ وہ کہاں ہے اس لیے وہ بھی پارک پہنچ گئی اور جا کر صدا کو سمجھانے لگی

آخر کار عبیرہ کی کوشش رنگ لائی اور صدا نے جبل کو بھول جانے کا فیصلہ کر لیا لیا

روتے ہوئے قبر کو دیکھتے ہوئے عبیرہ ساتھ ساتھ درخت سے گرتے پتوں کو بھی دیکھ رہی تھی درخت کے پتے ایک صدا سنا رہے تھے اور عبیرہ اسے سن بھی رہی تھی جو بھی پتے درخت سے گر جاتے وہ درخت کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واپس مڑ کر بھی نہ دیکھتے بس ہوا کے دوش پر آگے بڑھنے لگتے

دیکھو صدا ان پتوں کو۔۔۔"

یہ پتے اپنے اس ساتھی سے جدا ہو کر جس کے لیے یہ بے کار تھے اس کے پاس واپس جانے کے بجائے آگے

بڑھ رہے ہیں صدا دیکھو ان کو کاش تم بھی ان پتوں کی صدا سن لیتی کاش !"

غصے میں بولتے ہوئے عبیرہ ایک دم رونے لگی

اور پھر دوبارہ پتوں کو دیکھنے لگی

۔

۔

۔

ماضی 🕒🕓

👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇

جبل کو صدا پر بہت غصہ تھا انتہا کا غصہ۔

کیونکہ صدا کی وجہ سے اذہان اور عشان اس سے ناراض تھے اور صرف یہی نہیں۔وہ ہر وقت صدا کے نام پر

اسے چڑاتے رہتے

وہ ہر جگہ جبل کو ذلیل و رسواء کرنے لگے تھے

یہاں تک کہ یونیورسٹی کے فنکشن میں اذہان اور عشان نے ایک ڈرامے کا مظاہرہ کیا جس میں عشان نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی کا ناٹک کیا جبکہ اذہان نے لڑکے کا عشان کے کردار کی لڑکی کا نام صدا تھا جبکہ اذہان کے کردار کا نام جبل۔۔

جبل ناٹک دیکھتے ہوئے غصے سے پھول رہا تھا۔۔۔

✪✪✪✪✪✪✪

دوسری طرف صدا اب جبل کو مکمل بھولنا چاہتی تھی عبیرہ کی باتیں اس کے دل پر لگی تھیں اب وہ بھی بے کار درخت کو ان پتوں کی طرح چھوڑ دینا چاہتی تھی

ہر روز وہ یہی کرتی جونہی اس کی نظر جبل پر پڑتی وہ نظریں جھکا لیتی

جب بھی دل میں جبل کا خیال آتا وہ اپنا ذہن بدل لیتی

✪✪✪✪✪✪✪

اکتوبر بیتا تو نومبر آیا

نومبر جاتے ہی دسمبر آیا

وہ دسمبر کا بہت ہی سرد دن تھا جب فلک سے اچانک ہی مینہ کی بوچھاڑ شروع ہو گئی

صدا کسی رکشے کا انتظار کرنے کے لیے یونیورسٹی کے باہر کھڑی تھی۔

بارش کے باعث وہ کافی بھیگ گئی تھی وہ عبایہ پہن کر نہیں آتی تھی ورنہ شاید بھیگنے سے بدن تھوڑا محفوظ ہو جاتا۔

اتنے میں عشان پارکنگ سے گاڑی لے کر آیا تو اس نے صدا کو بھیگتا دیکھا تو اسے اپنے ساتھ آنے کو کہا صدا نے پہلے تو انکار کر دیا مگر موسم کی صورتحال دیکھ کر وہ گاڑی میں بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راستے میں وہ ایک لفظ بھی نہ بولی اور نہ ہی عشان

اتفاقاً وہ اشارہ لگنے پر رکے ہوئے تھے کہ ساتھ والی گاڑی سے جبل نے سر باہر نکالا تو اس کی نظر عشان کی

گاڑی میں صدا پر پڑی

سو چیپ"

" مجھ سے محبت کے دعوے کرتی تھی

جبل نے حقارت سے کہا

اتنے میں اشارہ بحال ہوا تو عشان کی گاڑی آگے چلی گئی

اس واقعے کے بعد جبل کی نفرت نے دباؤ پکڑ لیا تھا

اب وہ ہر وقت یہی چاہتا تھا کہ صدا اس کے سامنے نہ آئے۔جب بھی صدا اسے دکھتی اس کی نفرت زوروں

پر آجاتی اس کا پارہ ساتویں آسمان پر چڑھ جاتا

وقت بیتتا جارہا تھا کہ ایک دن صدا گراؤنڈ میں اکیلی بیٹھی تھی

مارچ میں موسم بہار کی خوبصورت فضا کا مزہ لے رہی تھی اور ایسے میں اسے ہوش نہ ہوئی کہ کب اس کی

قمیض ہوا کے دوش پر لہرانے لگی اور سامنے کالج کے ٹیرس پر کھڑے جبل کی نظر اس کی کمر پر جا پڑی

شیطانیت جاگ گئی

جبل کا دل مچلنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دن گھر آ کر جبل کی آنکھوں کے سامنے وہی منظر بار بار آتا جا رہا تھا

اسی رات جبل کو صدا سے اپنا انتقام لینے کا طریقہ مل ہی گیا

✪✪✪✪✪✪✪

آج اپریل کو پہلا دن تھا یہ دن اپریل فول ڈے کے نام سے مشہور ہے اس دن ایک دوسرے کو بیوقوف بنا کر خوشی محسوس کی جاتی ہے

جبل کالج میں ہر جگہ صدا کو ڈھونڈ رہا تھا آخر کار وہ اڈے کینٹین پر مل گئی

جبل نے عبیرہ کے سامنے ہی اسے پرپوز کر دیا

جبل کا پرپوز کرنا ہی تھا کہ صدا خوشی سے پاگل ہو گئی اور اسی خوشی میں جبل کی گلے لگ گئی

جبل کے دل میں موجود نفرت اور شیطانیت نے اوج پکڑ لیا تھا

اس نے صدا کا ہاتھ پکڑا اور کہا

" مجھے معاف کر دو صدا میں تمہارے پیار کو سمجھ نہ پایا"

اور پھر ہمیشہ ساتھ رہنے کا وعدہ کیا

عبیرہ جبل کے اس رویے پر بہت حیران تھی جبل کے جانے کے بعد وہ صدا کو سمجھانے لگی مگر صدا کی آنکھوں پر محبت کی پٹی بندھ چکی تھی اسے کچھ اور دکھائی کہاں دے رہا تھا

اس دن کے بعد جبل ہمیشہ صدا کے ساتھ رہنے لگا

✪✪✪✪✪✪✪

7 اپریل کی بات ہے جب جبل نے صدا کو باہر کہیں لے کر جانے کو کہا صدا بھی مان گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبل صدا کو جھیل کے کنارے لے گیا یہاں لوگ بہت کم آتے تھے اور دور دور تک کوئی نہ تھا

رومانس اور میٹھی میٹھی باتیں کرتے نہ جانے کب جبل صدا کے جسم سے اس کے کپڑے چھین چکا تھا

صدا نے لاکھ منتیں کی مگر اس نے یہ کہہ کر کہ ہم شادی ضرور کریں گے اس لیے گھبراؤ مت

صدا کے جسم سے حظ اٹھانے کے بعد جبل نے زمین پر پڑی برہنہ صدا کے منہ پر ٹانگ دے ماری اور کہا

اپریل فول"

" اپریل فول بنایا ہے میں نے تمہیں

جبل ہنستا ہوا چلا گیا جبکہ صدا ساکت وہاں پڑی رہی

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے

پھر وہ اٹھی اور ندی سے اوپر کی طرف موجود ڈھلوان پر کھڑی ہوئی

اور بڑبڑائی

" محبت اپریل فول نہیں ہوتی"

اور پھر اس نے ندی میں چھلانگ لگا دی

❀❀❀❀❀❀❀

عبیرہ نے اپنے آنسو سمیٹے

" کاش صدا تم ان پتوں کی صدا سن لیتی کاش کاش"

اس نے قبر کو دیکھتے ہوئے کہا جو قبر یہ صدا دے رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" محبت اپریل فول نہیں ہوتی اور جس سے آپ کا ساتھ چھوٹ جائے وہ آپ کے لیے مناسب نہیں ہوتا"

صدا کو گرتے پتوں کی یہ صدا بہت دیر بعد سمجھ میں آئی تھی لیکن اب اس کی قبر دوسروں کو بھی یہی صدا دے رہی تھی

عبیرہ نے ارد گرد نظر دوڑائی اور پہلے پتوں کی اور پھر قبر سے ملتی صدا سننے لگی

ختم شدا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel